بسم اللہ الرحمن الرحیم

احتلام کسے کہتے ہیں

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ احتلام کسے کہتے ہیں؟

جواب

مرد یا عورت کو سوتے وقت خواب میں کچھ ایسے مناظر دکھائی دیں جن کی وجہ سے انزال ہوجائے یعنی منی خارج ہوجائے تو خواب کی اس کیفیت کو احتلام کہتے ہیں۔ اس سے غسل لازم ہوجاتا ہے اور اسلامی مہینوں کے اعتبار سے عمر کے پندرہ سال ہونے سے پہلے، جب یہ کیفیت ہو تو لڑکا ہو یا لڑکی، وہ بالغ شمار ہوتے ہیں۔

البحر الرائق میں بیان فرمایا: "جعل اسما لما يراه النائم من الجماع فيحدث معه إنزال المني غالبا فغلب لفظ الاحتلام في هذا دون غيره من أنواع المنام لكثرة الاستعمال" ترجمہ: سونے والا نیند کی حالت میں جماع وغیرہ جو دیکھتا ہے جس سے غالب طور پر منی کا اخراج ہوتا ہے، اس کیفیت کا نام احتلام ہے، احتلام کا لفظ کثرت استعمال کی وجہ سے اسی طرح کے خوابوں کیلئے غالب طور پر استعمال ہوتا ہے۔ دیگر خوابوں کیلئے یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ (البحر الرائق جلد 1، صفحہ 116، مطبوعہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "لڑکے کو جب انزال ہوگیا وہ بالغ ہے وہ کسی طرح ہو **<u>سوتے میں ہو جس کو احتلام کہتے ہیں</u>** یا بیداری کی حالت میں ہو۔" (بہار شریعت جلد 3، حصہ 15، صفحہ 203، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-017

تاریخ اجراء: 27 ربیع الاول 1448ھ/10 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net